مشینی / سیمی آٹومیٹک ٹیکسٹائل ملز میں 7 ہزار 25 کے مزید ملازمین کی برطرفی کا امکان

ٹیکسٹائل کے تمام شعبوں میں کام کرنے والے 3 ہزار 8 سو ملازمین کو نوٹس جاری، ایک ہفتے میں 2 ملز بند ہونے کا خدشہ، ٹریڈ یونین کا احتجاج

سلیمہ صدیقی (ٹیکسٹائل بیورو) 7 جون 2025 ء 05:40 بجے

ٹیکسٹائل کے تمام شعبوں میں کام کرنے والے 3 ہزار 8 سو ملازمین کو نوٹس جاری کر دیے گئے ہیں کہ مشینی / سیمی آٹومیٹک ٹیکسٹائل ملز میں 7 ہزار 25 کے مزید ملازمین کی برطرفی کا امکان ہے۔ یہ نوٹس ایک ہفتے کے اندر جاری کیے گئے ہیں اور ٹریڈ یونین کا کہنا ہے کہ اگر یہ فیصلہ واپس نہ لیا گیا تو 2 بڑی ملز بند ہو جائیں گی۔ ٹریڈ یونین کا احتجاج ٹیکسٹائل ملز کے ملازمین کی تنظیم ٹیکسٹائل ورکرز فیڈریشن کے زیر اہتمام ہوا ہے۔ فیڈریشن کے مطابق برطرفی کا فیصلہ ٹیکسٹائل ملز کے مالکان کی تنظیم ٹیکسٹائل مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے اجلاس میں کیا گیا۔ فیڈریشن کے مطابق اس فیصلے کا اطلاق ملک کے 14 بڑے ٹیکسٹائل یونٹس پر ہوگا جن میں کاٹن، ویونگ اور ڈائنگ کے یونٹس شامل ہیں۔ فیڈریشن کے مطابق 2 یونٹس پہلے ہی بند کیے جا چکے ہیں اور باقی یونٹس میں پیداوار 40 فیصد تک کم کر دی گئی ہے۔

فیڈریشن کے مطابق برطرفی کا فیصلہ کاروباری خسارے کو جواز بنا کر کیا گیا ہے۔ مالکان کا کہنا ہے کہ پچھلے 3 سال میں بجلی کے نرخ 60 فیصد بڑھے، خام مال کی درآمد پر ڈیوٹی 18 فیصد سے بڑھ کر 35 فیصد ہو گئی اور برآمدی آرڈرز میں 30 فیصد کمی آئی ہے۔ مالکان کا کہنا ہے کہ یونٹس کو چلانے کا خرچ ان کی آمدنی سے زیادہ ہو گیا ہے اور یونٹس کو بند کرنا ان کی مجبوری ہے۔ ٹریڈ یونین کا کہنا ہے کہ یہ دلیل درست نہیں کیونکہ منافع کا بڑا حصہ بیرون ملک منتقل کیا گیا ہے اور نئی مشینری خریدی گئی ہے۔ یونین کے مطابق 2 ملز میں نئی مشینری کی تنصیب پر 12 ارب روپے خرچ کیے گئے ہیں۔

فیڈریشن کے صدر عبدالستار میمن نے کہا کہ برطرفی کا فیصلہ غیر قانونی ہے اور اس کے خلاف لیبر کورٹ میں مقدمہ دائر کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم عدالت سے درخواست کریں گے کہ برطرفی کا فیصلہ کالعدم قرار دیا جائے اور ملازمین کو بحال کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت نے مداخلت نہ کی تو ہم ہڑتال کی کال دینے پر مجبور ہوں گے۔ ٹریڈ یونین کے مطابق ملز کے ملازمین کی تعداد 12 ہزار ہے اور ان کے اہل خانہ کی تعداد 60 ہزار کے قریب ہے۔ یونین کا کہنا ہے کہ برطرفی کے بعد یہ خاندان بے روزگار ہو جائیں گے اور ان کے بچوں کی تعلیم اور علاج متاثر ہوگا۔

ٹیکسٹائل کے ایک ماہر معاشیات ڈاکٹر نوید اقبال چیمہ نے کہا کہ برطرفی کا فیصلہ معیشت کے لیے اچھا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکسٹائل برآمدات ملک کی کل برآمدات کا 60 فیصد ہیں اور اگر یونٹس بند ہوئے تو زرمبادلہ کی آمدنی میں کمی آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو چاہیے کہ مالکان کو ٹیکس میں رعایت دے تاکہ یونٹس چلتے رہیں اور ملازمین کی برطرفی نہ ہو۔ ڈاکٹر نوید اقبال چیمہ کے مطابق اگر یونٹس بند ہوئے تو حکومت کو 2 ارب روپے کا ریونیو نقصان ہوگا۔

ٹریڈ یونین کے رہنما محمد اسلم کھوکھر نے کہا کہ ہم مالکان کے ساتھ مذاکرات کریں گے اور کوشش کریں گے کہ برطرفی کا فیصلہ واپس لیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر مالکان نے ہمارا مطالبہ نہ مانا تو ہم 15 جون سے ہڑتال کر دیں گے۔